میری آنکھوں میں سماؤ

از: عاقب فرید قادری

میری آنکھوں میں سماؤ تو بہت اچھا ہو
اپنا دیدار کراؤ تو بہت اچھا ہو

قلبِ مضطر کے لیے تم ہو سکوں کی دولت
دِل کو گھر اپنا بناؤ تو بہت اچھا ہو

ساری دنیا میں تڑپتے ہیں تمہارے عاشق
ان کو طیبہ جو بلاؤ تو بہت اچھا ہو

یوں تو جلووں سے تمہارے ہے زمانہ روشن
برزخی پردہ اُٹھاؤ تو بہت اچھا ہو

زائر طیبہ کی کیا خوب ہے قسمت لیکن
اپنے سائے میں بساؤ تو بہت اچھا ہو

سخت مشکل میں ہے جاں، ڈھونڈھے ہے جاناں تم کو
نزع میں کلمہ پڑھاؤ تو بہت اچھا ہو

عمر گزری ہے اندھیروں میں خطا واروں کی
قبر میں جلوہ دکھاؤ تو بہت اچھا ہو

ہوئے مسرور جو اچھے ہیں، تمہارے صدقے
اپنے عاصی کو بچاؤ تو بہت اچھا ہو

حُبِّ دنیا نے ہے مدہوش بنایا مجھ کو
اپنا دیوانہ بناؤ تو بہت اچھا ہو

چور کی طرح لرزتے ہیں قدم دِل گھبرائے
اپنے دامن میں چھپاؤ تو بہت اچھا ہو

سوکھی جاتی ہیں زبانیں، ہیں حلق میں کانٹے
جامِ کوثر جو پلاؤ تو بہت اچھا ہو

بارِ عصیاں کو لیے پار میں جاؤں کیسے
پُل سے تم پار کراؤ تو بہت اچھا ہو

مالکِ خلد بنایا خالقِ کل نے تمہیں
ہم کو جنت جو ھبا ہو تو بہت اچھا ہو

بھیگا دامن لیے دربار میں پہنچا عاقبؔ
مژدہ غفراں کا سُناؤ تو بہت اچھا ہو